



ویکیپیڈیا  
एक مुक्तِ جانकاری

ریشم

- موبائل
- سماں موبائل
- ہات کی بٹنائیں
- کیسی اک سیب پر جائیں
- دیباں
- لیتوگرافی پیغام

جیدہ کلکس با مزاج کریں

اردو  
(Urdu)

ہری رسم الخط  
صس لفظ اردو  
اکابر کی سانے  
(بومی)  
سنگھری  
معجم  
مسمع

خط

1

2

3

4

5

6

7

8

9

10

11

12

13

14

15

16

17

18

19

20

21

22

23

24

25

26

27

28

29

30

31

32

33

34

35

36

37

38

39

40

41

42

43

44

45

46

47

48

49

50

51

52

53

54

55

56

57

58

59

60

61

62

63

64

65

66

67

68

69

70

71

72

73

74

75

76

77

78

79

80

81

82

83

84

85

86

87

88

89

90

91

92

93

94

95

96

97

98

99

100

101

102

103

104

105

106

107

108

109

110

111

112

113

114

115

116

117

118

119

120

121

122

123

124

125

126

127

128

129

130

131

132

133

134

135

136

137

138

139

140

141

142

143

144

145

146

147

148

149

150

151

152

153

154

155

156

157

158

159

160

161

162

163

164

165

166

167

168

169

170

171

172

173

174

175

176

177

178

179

180

181

182

183

184

185

186

187

188

189

190

191

192

193

194

195

196

197

198

199

200

201

202

203

204

205

206

207

208

209

210

211

212

213

214

215

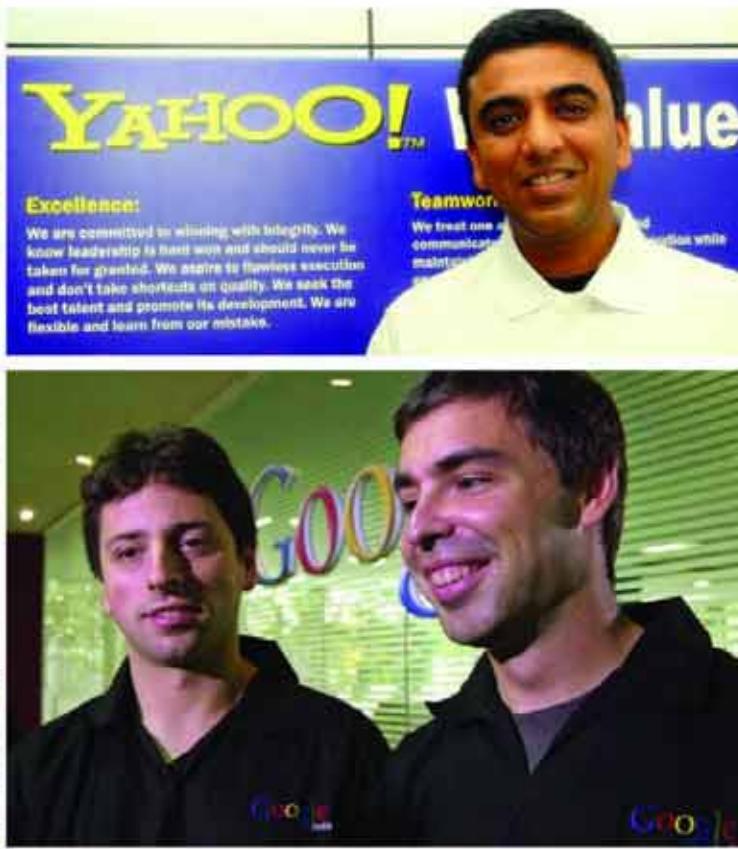
216

217

218

219

220



دوسرا بائیں: راجپوتوکول (بائیں) اس وقت کے مانکرو سافت انڈیا میجنگز  
ڈائزریکٹر اور رویش گپتا، اس وقت لوکلائزیشن کے مانکرو سافت پروگرام  
منیجر، ۲۰۰۳ء میں مانکرو سافت کی نئی دھلی انس میں  
ہندی ورثن کا افتتاح کرتے ہوئے۔

بائیں اوپر: گوہاں کرشنایا ہو کے لئے نئے میدانوں میں اپنیتھی ہوئی بازار کی سربراہ  
میں نیچے: گوگل کے بانی سرجی بیرن اور لیری پیچ بنگلور میں ۲۰۰۳ء میں  
اپنے ہندوستان دور کے دوران جرنلسٹوں سے بات کرتے ہوئے۔

ہندی صحافی اسے مانگر و سافت کا ایک بڑا تھنہ نامانتے ہیں۔ تو بھارت ٹائمز ڈاٹ کام کے سینئر ایلیٹ پرائز جدرنا کر کےجیں کہ ”یونی کوڈ فونٹ ایک پاچ بھر برلکل لینی اچھائی اہم آنزاں تھا جس نے ہندی کو ایک بڑی کامیابی عطا کی۔ اس نے ہندی و تھاولی رات تک رسائی کے لیے اچھائی ضروری آزادی فراہم کی۔“ اس سے پہلے کا سٹم صرف ۲۷ کیفر کمزور شاہل کر سکتا تھا۔ جو ہندی دینا گری لکھاوت کے لیے کافی نہیں ہے۔ یونی کوڈ سٹم ۵۶ ہزار کیریکیل میٹر کو جوڑ سکتا ہے۔ چون کہ ہندوستان میں زیادہ تر کمپیوٹر مانگر و سافت کا آپرینٹنگ سٹم استعمال کرتے ہیں، جب بھی اس نے اپنے آپرینٹنگ سافت دیر کو پہنچایا اس نے اس بات کو حقیقی بنایا کہ ہندی فونٹ ان میں سے زیادہ تر کو دستیاب رہے گا۔

۲۰۰۳ میں ماہیکروں سافٹ آفیس کا ۲۰۰۳ بندی ورثوں لائچی ہوا جس میں ورد، ایکسل، پاورپوینٹ اور اکٹ کش شامل تھے۔ اب ماہیکروں سافٹ آفیس کا ۲۰۰۳ بندی ورثوں دستیاب ہے۔ کرنام کہتے ہیں ”اس میں بندی زبان کے انغیش مکس شامل ہیں جو استعمال کنندہ کو بندی زبان میں دستاویز کی تحریق اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ استعمال کنندہ میں اور نووں پار جو بندی میں ہیں، استعمال کر کے سچی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔“ بھیں بندی استعمال کنندگان کی طرف سے بہت اچھا رپارنس ملا ہے۔“ اردو زبان کا سپورٹ و نظر و نظر اور آفیس کے

ہندی وکی پیڈیا، جس کی میزبان غیر منظم وکی پیڈیا فاؤنڈیشن ہے، کو بھی مقبولیت مل رہی ہے۔ جولائی ۲۰۰۳ میں شروع ہونے والے ہندی وکی پیڈیا میں اب ۳۶ ہزار سے زیادہ مصاہین ہیں۔ کیلی نوریا کی وکی پیڈیا فاؤنڈیشن میں موصلات کے سربراہ ہے اور اس کیتے ہیں "۲۰۱۰ انفرادی انسانی وکی پیڈیا اس کے مقابلہ با پانچ گم میں ۵۲ دیں طویل ترین وکی پیڈیا ہیں گئی۔ اس بات کے مظکر لاکھوں کی تعداد میں ہندی بولنے والے میں پیغمبیر وکی پیڈیا فاؤنڈیشن کا یہ قریبی تخمینہ کرو جائے۔ اس بات کے خلاف میں تعاون دے۔" اردو وکی پیڈیا کا آغاز جولی ۲۰۰۳ میں ہوا اور اس پر ۱۱۰۰ سے زیادہ مصاہین ہیں۔ وہ کون سے چل بخوبی ہے؟ جو بھی ہندی اور اردو کی انتہی پرمقبولیت کے راستے میں حاصل ہیں؟ یہاں چیخنے اور افراہی پیغمبروں کی قیمت ہے۔ ویب و دیڑاٹ کام کے کارک کیتے ہیں کہ جیسے ہی ہمیں بہتر انتہی نفوذ مل جائے گا، خاص طور پر نسبتاً چھوٹے شہروں میں، اور انفرادی کیمپروں کی قیمتیں خیچے آئیں گی، ہندی اور دیگر ہندوستانی زبانیں تب پھر بچھلے پھونے لگیں گی۔ جنکٹ کنسٹٹنٹ نتھیں ایک ریسرچ کمپنی کے ایک مطالعے کے مطابق ہندوستان میں جون ۲۰۰۸ میں ۳۹ میں سے زیادہ انتہی استعمال کرنے والے تھے جن میں سے نوٹین ۷۰٪ پاندی کے ساتھ لوگوں نے مشمولات کو دریافت کرنا شروع کیا۔ اس نے ایک پا برکت سلسلہ شروع کر دیا جس میں کمشمولات خود بخوبی پہنچنے والا ایک کارروبار، ہن گئے۔ یہ مرحلے میں انتہی استعمال کرتے ہیں۔

علومات کے لئے:

<p>اپنی کیشن ڈیپرنس آتے ہیں جو کہ اب آن لائن تجربے کی طرف منتقلی پر توجہ مرکوز کر سکتے ہے۔ انفارمیشن کی شویچ کپٹ سے پرے باہمی تعامل، سماج کی تعمیر، خدمات کی فراہمی اور اسی طرح بہت سی دوسری اختراعات تجھک۔ ہندوستان کا بازار پہلے مرطے میں ایک لپے عرصے تک جا رہا ہے۔ اور جوں میں بگھتا ہوں کہ حال ہی میں یہ دوسرے مرطے میں داخل ہوا ہے۔</p>	<a href="http://www.bhashaindia.com/Community/CommunityHome.aspx">ماںکرو سافت بھاشا http://www.bhashaindia.com/Community/CommunityHome.aspx</a>	<a href="http://translate.google.com/translate_t?tl=m&amp;sl=hi">گوگل ترانسلیشن http://translate.google.com/translate_t?tl=m&amp;sl=hi</a>	<a href="http://translate.google.com/translate_t?tl=en&amp;sl=hi">گوگل ترانس لٹریشن http://translate.google.com/translate_t?tl=en&amp;sl=hi</a>
<p>‘جگٹ کلکٹ’ کے شریک موسس مرچے مشریعہ مطابق ‘ہندوستانی زبانوں میں بڑے امکانات ہیں۔ ہمارا مطابعہ خاہیر کرتا ہے کہ صرف ۲۸۴ میں صد اتنی سی استعمال کنندگان نے ووب پر موجودی کے لیے انگریزی کو ترجیحی دیا ہے۔ اور جوں کہ اچھے اور معیاری مشمولات آسانی کے ساتھ ہندوستانی زبانوں میں متوجہ ہیں، اس لیے وہ بہت ساری مقامی زبانوں کی سائٹوں کی سریں بنیں کرتے۔’</p>			

مضمون کی تیاری میں عسین ہٹلی کا تعاون حاصل رہا ہے۔

ماں کرو سافت بھاشا  
[hashaindia.com/Community/CommunityHome.aspx](http://hashaindia.com/Community/CommunityHome.aspx)  
گوگل ترنسලیشن  
[translate.google.com/translate\\_t?hl=mr&tl=en](https://translate.google.com/translate_t?hl=mr&tl=en)  
گوگل ترنس لٹریشن

"جگہ کسلٹ" کے شریک موسس مرچے شرا کے مطابق "بندوستانی زبانوں میں بڑے امکانات ہیں۔ ہمارا مطالعہ خاہبر کرتا ہے کہ صرف ۲۸ فیصد انسانیت استعمال کنندگان نے ويب پر موجودی کے لیے انگریزی کو ترجیح دی ہے۔ اور جوں کہ اچھے اور معیاری مشمولات آسانی کے ساتھ بندوستانی زبانوں میں درستیاب نہیں ہیں اس لیے وہ بہت ساری مقامی زبانوں کی سائٹوں کی سرفیسز کرتے۔"

باؤہ کے رکھا کچھ تھیں اُنکا زیریش کمالو لوگی کے ماہرین اس پر حقیقیں کہ ہندوستان مجھے ملکوں میں لوگا زیریش کامیابی کی کجھی ہے۔ زیادہ لوگوں اردو وکی پیدائیا

میں دستیاب ہے۔ گوگل کے ٹرنسلایشن انجین کی مدد سے ایک شخص اگر یزیدی الفاظ لانا پس کر کے ان کے ہندی تناول الفاظ کی ایک لٹ اسٹ حاصل کر سکتا ہے۔ ٹرانسلایشن ٹول کی مدد سے استعمال کنندگان کو کوئی بھی لفظ اگر یزیدی میں ناچاپ کر کے اپنیں بار پر ضرب لگائیں اور وہی لفظ دوسرا زبان میں پاس کیں گے۔ چوہدری کی تی زبان کے اضافے کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں ”گوگل اپنی مصنوعات کو پہلے گوگل نیس میں پیش کرتی ہے اور چند میونس بک اسٹیمیل کنندگان کی جانب سے ملنے والے قیمتی بیک کا اختلاط کرتی ہے، پھر اس قیمتی بیک کی جاگہ کی جاتی ہے۔ اور پر وڈ کٹ کو اس کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے، قبائل اس کے اس پر وڈ کٹ کو اپنی دیگر پیش کشوں جیسے جی میں، سرچ، بلاگر، ٹرنسلایٹ اور آرکوٹ، سے تعارف کرایا جاتا ہے۔“

میں دستیاب ہے۔ مانگر و سافت کا ایک اور اقدام پر ڈیجیکٹ بھاشا' ہے جو ۲۰۰۳ میں لانچ ہوا تھا۔ اور اب اس پر ہندوستانی زبانوں کو پسپورٹ فراہم کرتا ہے۔ مثلاً ہندی، تمل، کنڑ، پنجابی، کوکنی اور اڑیسا۔ ۲۰۰۶ء میں مانگر و سافت، جس کے سرکردی دفاتر یہ منڈ، والکنگن اسٹیٹ میں ہیں نے ہندی زبان کے ابتدائی پورٹلؤں میں سے ایک [webdunia.com](http://webdunia.com) کے ساتھ اپنے ایم ایکس یہ مدھمی پورٹل کی شروعات کے لیے شراکت کی۔ ویب دنیا اس کام کے جزو شعبہ برائے کائیش ایڈنکلکاائزیشن، بیجے پیپ کارک کا ہے کہ ”ویب دنیا نے مانگر و سافت اپنی کے ہندی ورژن کے لیے اور ہندی برآں اتر فیس بکس کے لیے بھی پسپورٹ فراہم کیا ہے۔“ میں چدیاں کے شہر انور کی اس کمپنی کا ایک فخر امریکہ میں بھی ہے اور یہ اپنی مصنوعات کو تائی بانے کے خوبیاں اس سافت ویب پلیٹ کرنے والوں کی مدد کرتی ہے۔

اگر گوگل کو سافٹ نے ہندی کو بینیاد فراہم کی ہے تو گوگل اس کی بالائی قیمت کے لیے تیار تھا۔ ہندوستانی زبانوں کی افادیت اور صلاحیت کو محض کرتے ہوئے کیلئے فوریاً کی اس کمپنی نے گذشتہ دریوسوں کے وہ مان متحدد پر ڈکش لائچی کی ہیں۔ گوگل کے ہندی اور دوسرے سرچ اجنبی کے قسط سے ایک شخص انتہیت پر موجود ہندی اور ادو کے تمام دوست صفات کو تلاش کر سکتا ہے جیسا کہ ابھی تک کہاں تکسیں بھی جو یورپی کو ڈاؤن ٹائم میں نہیں ہیں۔ گوگل اپنیا کے پر ڈکٹ شیگر راہیں رائے چوڑھری کہتے ہیں: ”گوگل تیرہ زبانوں میں سرچ کی کیوں فراہم کرتی ہے، ہندی، بھل، کنڑ، مالیام اور تیکانوں میں چند نام ہیں۔ جی میں پائچی زبانوں میں اور گوگل پر سلسلہ یعنی بھلی، گجراتی، ہندی، کنڑ، ملیام، مراغی، نیپالی، پنجابی، جل، تیکانو اور ردو میں۔

ایسا ہو جس کے مرکزی دفاتر کیلی فوریاً میں ہیں، نئے ڈائیھسال قبیل دیکھ جاگرن کے ساتھ، اخبار چودھری کہتے ہیں "مرچ کے ٹول کو استعمال کرنے کے لیے استعمال کنندگان ہندی الفاظ و من خط کنندگان کے درمیان ہرید فروغ کے صول میں ہماری مدد کرتا ہے۔" میں تاپ کر سکتے ہیں۔ ایک ڈاراپ ڈاؤن میتو تعدد ہندی ٹھیٹھی چیش کرتا ہے۔ مناسب سوال کے جاگرن انٹریسٹ ٹھم کے سر براد اور پیندر اسوسی کہتے ہیں "جب سے یاہ اور جاگرن نے ساتھ کام کرنا شروع کیا ہے۔ صفحہ کیتھے والوں میں ڈائیھسال سپلے ایک ٹھیٹھن کے مقابے ۱۳.۰۰ لیٹن یک اضافہ ہوا ہے۔"